سوال

(390)اگر کسی عورت کا شوہر فوت ہوجائے اور وہ ملازمت کرتی ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی ملازمت کرنے والی عورت کا شوہر فوت ہوجائے اور وہ کسی ایسے ملک میں رہائش پزیر ہوجہاں کسی کی بھی وفات پرتین سے زیادہ چھٹیاں نہیں ملتیں توان حالات میں وہ کیسے عدت پوری کرے، کیونکہ اگر وہ عدت پوری کرنے کے لیے گھر بیٹھے گی تو اسے نوکری سے نکال دیا جائے گا تو کیا وہ معاش کمانے کی خاطر دینی واجب کام چھوڑدے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس پرلازم ہے کہ شرعی عدت پوری کرے اور عدت کی مدت میں شرعی سوگ منائے۔البتہ اسے دن کے وقت کام کے لیے نکلنے کی اجازت ہے کیونکہ یہ اس کی اہم ضروریات میں سے ہے اور علماء نے نص بیان کی ہے کہ وفات کی عدت گزارنے والی عورت حاجت کے وقت نکل سکتی ہے۔اور نوکری پر جانا بھی اس کی اہم حاجات میں سے ہے اور اگر وہ اس کے لیے رات کے وقت نکلنے کی محتاج ہو تو اس کے لیے یہ بھی جائز ہے اس خدشے سے کہ کہیں اسے نوکری سے نہ نکال دیا جائے کیونکہ کسی محتاج عورت کے نوکری سے نکال دیئے جانے پر جو نقصانات مرتب ہوتے ہیں وہ کسی سے مخفی نہیں۔(شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص477

محدث فتویٰ